بیمار جب ہوئے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] حال دل [illegible]

رویا مریض جب شہِ ابرار کے لئے
دُرّے چلے عیادتِ بیمار کے لئے

جزوِ ششم
در حالِ امام زین العابدین
علیہ السلام
مطلع

بیمار [illegible] زین [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس قید سے غرض تھی یہ اس دل ملول کی
محبوس ہو سفر میں نہ امت رسول کی

ناموس کا وہ ساتھ وہ کوفے کا [illegible]
دربار میں کبھی کبھی زندان [illegible]
[illegible]
[illegible] زینب و کلثوم [illegible]

کوفے میں زور دیکھ کے فوجِ شریر کا
آتا تھا یاد وقت جنابِ امیرؑ کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دو لال ساتھ آئے تھے اُنکا پتا نہیں
بابا ہوا شہید وہ زندہ ہیں یا نہیں

ابن زیاد نے یہ دیا حکم [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] فغاں

ڈنکا بجایا کوچ کا اعدائے دیں چلے
نیزوں پہ سر شہیدوں کے لیکر لعیں چلے

www.emarsiya.com

www.emarsiya.com

۲۲۲

سوئے دمشق کوچ ہوا فوجِ شام کا
وہ بھیڑ ظالموں کی وہ کنبہ امام کا
رونا وہ اہلبیتِ رسولِ انام کا
بھولے نہ تھے سفر شہِ عالیمقام کا
یثرب سے آئے ہادیِ جن و بشر کے ساتھ
جاتے ہیں اب لٹے ہوئے حضرت کے سر کے ساتھ

۲۲۳

منزل تھی سخت دھوپ سے اطفال تھے تباہ
کمزور ناقہ اور وہ پست و بلند راہ
بے فرش اونٹوں پر تھے سوار اہلبیتِ شاہ
سایہ نہ تھا کجاوہ و محمل کا آہ آہ
بادِ سموم چلتی تھی آفت کی دھوپ تھی
نقشے بدل گئے تھے قیامت کی دھوپ تھی

۲۲۴

وہ دن چڑھے حرارتِ خورشید الحذر
بے چین تھی زمین پھنکے جاتے تھے شجر
جلتے تھے سوزِ ماتمِ سرور سے دشت و در
باقی ابھی تھا گرمیِ عاشور کا اثر
وہ آگ سے بھرے ہوئے جل تھل عراق کے
تھے شعلہ پوش دھوپ سے جنگل عراق کے

۲۲۵

لو چل رہی تھی راہِ نسیم و صبا تھی بند
بھرتے تھے گرد باد ہرن کی طرح زقند
ریگِ رواں جو سوئے شجر ہوتی تھی بلند
پتوں میں چھپتے پھرتے تھے سہمے ہوئے پرند
ٹھہرے نہ ایک جا اِدھر آئی اُدھر اڑی
بازو جو ہلگئے تو پروں سے شرر اُڑے

۲۲۶

اس طرح آسمان پہ تھا آفتاب گرم
میداں تھے مثلِ عرصۂ روزِ حساب گرم
فرش اک طرف زمین کی تھی ہر طناب گرم
دریا کی بھاپ سے تھے خیامِ حباب گرم
شیروں کے لب کچھار میں پپڑائے جاتے تھے
داغوں کے پھول جسم پہ کمہلائے جاتے تھے

۲۲۷

پارے کی طرح جوش وہ پانی کا چاہ میں
اٹھنا وہ پیچ کھا کے بگولوں کا راہ میں
اُف اُف کی وہ صدائیں عدو کی سپاہ میں
آنکھوں کے ڈورے سرخ وہ سوزش نگاہ میں
خوناب دل سے ہوتی نہ تھی کم جگر کی آگ
آنسو بجھا نہ سکتے تھے تارِ نظر کی آگ

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر سمت مبتلائے حرارت غبار تھا
خاک ایسی تپتی تھی کہ ہوا کو بخار تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کانٹے یہ رنگ لائے تھے گرمی کی لاگ سے
جیسے ہوں سرخ ریزۂ فولاد آگ سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تیر شعاع پڑ رہے تھے آفتاب کے
کہسار پہ سسکتے تھے سقے سحاب کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دل جل رہا ہے طاقت تحریر اب نہیں
چھالا پڑے زبان قلم پر عجب نہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہتا تھا ماں کا دل کہ جگر پاش پاش ہے
جلتی ہوئی زمین پہ اصغر کی لاش ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

راہر پھر کے آہ فوج مخالف کدھر گئی
سردی کی بھی حرم پہ مصیبت گذر گئی

www.emarsiya.com

۳۴۴

[illegible]

اک دن مقیم واں ہوئے دشمن رسول کے
جس خاک پر درخت بہت تھے ببول کے

۳۴۵

[illegible]

کانٹوں میں زیب گلشن جنت کا باغ تھا
اُس جا بچھا تھا فرش نہ کوئی چراغ تھا

۳۴۶

[illegible]

سردی وہ سخت پڑنے لگی ایک آن میں
پیدا ہو جسکے ذکر سے لکنت زبان میں

۳۴۷

[illegible]

چلّائے نوجواں کہ ہوا ناگوار ہے
فالج کے ڈر سے پیر خرد بیقرار ہے

۳۴۸

[illegible]

نیزوں کے بند کانپتے تھے فوجِ شام میں
تلواریں منہ چھپائے ہوئے تھیں نیام میں

۳۴۹

[illegible]

دوش ہوا سے خاک پہ سردی اتر پڑی
شعلے کے منہ سے بھاپ نکلتی نظر پڑی

www.emarsiya.com

بند ۴۰

جادے زمیں پہ ملکِ عدم کے تھے رہنموں
ذرے تھے سرد ریزۂ کافور سے فزوں
لشکر میں حال جانوروں کا بھی تھا زبوں
اُشتر جو بار کش تھے وہ بیٹھے تھے سرنگوں

سردی کا بوجھ اُٹھ نہ سکا غیر حال تھا
عاجز تھے اونٹ خاک سے اُٹھنا محال تھا

بند ۴۱

اعدا کے ہاتھ بے حرکت پیرہن میں تھے
خنجر غلاف میں تھے کہ مردے کفن میں تھے
رہوار سست لشکرِ پیماں شکن میں تھے
ہلتے نہ دانت برف کے ٹکڑے دہن میں تھے

سرعت کہاں لہو تھا رگوں میں تھما ہوا
تھا مغز استخواں کی طرح سے جما ہوا

بند ۴۲

مقتولِ تیغِ یاس تھے قاتل امام کے
بھولے سے تذکرے نہ ہوئے سرد جام کے
گھبرائے بادہ نوش کلیجوں کو تھام کے
سمٹے ہوائے سرد سے پردے خیام کے

سردار بدحواس تھا فوجِ شریر کا
خیمہ پہ تھا گماں کرۂ زمہریر کا

بند ۴۳

تدبیر آب و دانہ ہوئی طائروں سے دور
مرتے تھے دھوپ کھانے کے ارمان میں طیور
پتھرائیں آنکھیں بیٹھ رہا پتلیوں میں نور
ہر مرغ کی دعا تھی کہ اے خالقِ غفور

رخصت ہو رات خوف کا لشکر لیے ہوئے
دن آئے آفتاب کی مجمر لیے ہوئے

بند ۴۴

گھبرا کے خار آگ میں ہونے لگے نہاں
مرجھا گئیں تمام درختوں کی ڈالیاں
ہر شاخ و برگ سے ہوئی افسردگی عیاں
مشلول کا وہ ہاتھ یہ مفلوج کی زباں

سردی نے آبشار کی حالت خراب کی
دریا میں کھل نہ سکتی تھی مٹھی حباب کی

بند ۴۵

آبِ رواں کو بھولی ہوئی اپنی چال تھی
پانی پہ اُبھریں مچھلیوں کی کیا مجال تھی
موجوں کے ہاتھ شل ہوئے ایذا کمال تھی
گرداب جم کے رہ گئے جنبش محال تھی

بھچیں پڑی تھیں بحر میں آثار مرگ تھے
موتی صدف کے پیٹ میں ژالۂ تگرگ تھے

۱۴۶

کوسوں بدل گیا تھا ریاضِ جہاں کا رنگ
سینے کی آگ بجھ گئی ٹھنڈے پڑے تھے سنگ
شیروں کے دل سمٹتے ہوئے زندگی سے تنگ
تھے رنگِ مرغزار سے ہوش اُڑ کے ہو کے دنگ

سبزے کو تھا یقین کہ ساماں ہے فوت کا
شبنم کے قطرے تھے کہ پسینہ تھا موت کا

۱۴۷

سر آسماں کی سمت اُٹھائے ہوئے شجر
کرتے تھے انتظار کہ ہو صبح جلوہ گر
کروٹ بدل نہ سکتے تھے صحرا کے جانور
سورج کی یاد میں شبِ غم کرتے تھے بسر

جاڑا وہ تھا کہ اینٹھ گئے سانپ غار میں
سبزہ اکڑ گیا تھا ہوا سے کچھار میں

۱۴۸

ہاں عندلیبِ گلشنِ اوصافِ پنجتن
بس بس کہ بلبلوں کو ہے بھولا ہوا چمن
بازار ان کا سرد ہوا کیا ہوں نغمہ زن
سردی کے ذکر میں ہے عجب گرمیِ سخن

اب کانپتا ہے قلب کہ ہے یادِ اہلبیتؑ
لکھ آہِ سرد کھینچ کے رودادِ اہلبیتؑ

۱۴۹

فرماتے تھے یہ حضرتِ سجادِ حق شناس
لوٹا تھا ظالموں نے جو کچھ گھر میں تھا لباس
اس قسم کا نہ تھا کوئی کپڑا ہمارے پاس
اطفال جو اوڑھ کے ہوتے نہ بے حواس

سردی سے کانپ کانپ کے معصوم روتے تھے
بچے حسینؑ کے نہ کسی طرح سوتے تھے

۱۵۰

پھوپھیاں ہماری نگہباں تھیں صبح و شام
تھی دلنشیں وصیتِ سلطانِ خاص و عام
کوشش تو کی مگر نہ ہوئے چپ وہ لالہ فام
اس دم کیا یہ حضرتِ زینبؑ نے انتظام

کانٹے سمیٹے بیٹھ کے بنتِ بتولؑ نے
روشن کی آگ خواہرِ سبطِ رسولؑ نے

۱۵۱

بچوں کو ارد گرد بٹھایا بچشمِ تر
گرمی جو پائی سو گئے وہ سوختہ جگر
آگے عجب طرح کا ہے مضمون پر اثر
مرقوم ہے کہ حضرتِ زینبؑ نے دی خبر

فرماتی ہیں کہ رنج سے حالت تباہ تھی
اس وقت میری آنکھوں میں دنیا سیاہ تھی

www.emarsiya.com

۵۵۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیوں مومنو یہ وقت تھا آلِ رسول پر
کیا گذری ہوگی بنتِ جنابِ بتول پر

۵۵۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رُو رُو کے اپنا حال جو ہمشیر نے کہا
یا اُختی اِصبِری شہِ دیں نے کہا

۵۵۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فوجِ یزید میں تھا تعقّلِ سرِ حسینؑ
صندوق کے قریب گئی خواہرِ حسینؑ

۵۵۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بھائی کا حکم سنتے ہی صرفِ فغاں ہوئیں
بنتِ علیؑ رواں طرفِ کارواں ہوئیں

۵۵۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مرتے ہیں لختِ دل خلفِ بوتراب کے
اب تو نہیں سنبھلتے ہیں بچے جناب کے

۵۵۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قیدِ جفا میں کون بھلا آکے لے خبر
اللہ اس طرح سے ہوئے آپ بے خبر

www.emarsiya.com

[illegible]

گودی میں لیکے حال دکھانے کو لے چلیں
بچھڑے ہوئے پدر سے ملانے کو لے چلیں

[illegible]

رو کر مزار احمد و زہرا ہلا دیئے
ہونٹھ اپنے اُسکے خشک لبوں سے ملا دیئے

[illegible]

خاموش حلم صاحب اعجاز سے ہوئی
تسکین دل کو باپ کی آواز سے ہوئی

[illegible]

ظاہر ہوئی جو صبح ستمگر رواں ہوئے
سجاد بید یاروں کے پھر سار باں ہوئے

[illegible]

کرتے تھے ضبط ظالموں کے ازدحام میں
کیا کیا نہ دل پہ جبر سہا راہ شام میں

[illegible]

دو باتوں پر نظر تھی شہ مشرقین کی
مرضی خدا کی اور وجاہت حسینؑ کی

[illegible]

قوت وہ رکھتے تھے جو خدا کے ولی میں تھی
جو بات اُس علیؑ میں تھی وہی اِس علیؑ میں تھی

[illegible]

دریائے ظلم کی نہ روانی نظر پڑے
نیزوں میں علیؑ کی تیغ کا پانی نظر پڑے

[illegible]

دیتے فروغ صورتِ حیدرؑ جہاد کو
زندہ نہ چھوڑتے یہ کسی بدنہاد کو

[illegible]

باہر نہیں وہ حکمِ شہِ کائنات سے
خاطر ہو ذوالجناح نکل کر فرات سے

[illegible]

پابندِ حکم وارثِ دلدل سوار تھے
نیزوں کا دیتے کام جو تلووں میں خار تھے

[illegible]

کیا بات ہے زبانِ عدیم المثال کی
تیغیں یہ نسب میں بھیجی ہوئی ذوالجلال کی

بیٹھا ہوا ہے [illegible] نحس بخت
ارکانِ سلطنت [illegible] تخت
[illegible] تاج [illegible] سیاہ بخت
حضرت [illegible] سخت
اہلِ ستم کو زیر کریں بے لڑے ہوئے
کوفے سے تا دمشق ہوں جھنڈے گڑے ہوئے

[illegible]
جب [illegible]
دیکھا [illegible]
[illegible]
شب ہو گئی جہاں وہیں لشکر اتر پڑا
ہر روز ایک حادثۂ نو نظر پڑا

طاقت [illegible] میں ہیں
جو [illegible] میں ہیں
[illegible] دربار میں ہیں
[illegible] میں ہیں
اس ملک میں چمکتی ہے شاہی جناب کی
پرچھائیں بھی جہاں نہ پڑے آفتاب کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہنگامۂ خوشی سے شامی میخوار ہو گیا
آراستہ یزید کا دربار ہو گیا

[illegible] سلطان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس اختیار پر غمِ جانکاہ سہتے تھے
دشمن کی طعن سنتے تھے اور کچھ نہ کہتے تھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ایواں میں نادرست بچھونا کہیں نہ ہو
حاکم شکن کو دیکھ کے چیں بر جبیں نہ ہو

[illegible]

غرفوں کے اردگرد جواہر جڑے ہوئے
تھیں چلمنیں کہ پردۂ غفلت پڑے ہوئے

[illegible]

ساقی بھی آئے حاکم خانہ خراب کے
بالائے تخت رکھدیے شیشے شراب کے

[illegible]

تھا شور جشن قتل امام انام ہے
آنا ہو جسکو آئے کہ دربار عام ہے

[illegible]

اس جوش میں رواں ہوئے دربار کیطرف
میخوار جیسے جاتے ہیں گلزار کی طرف

[illegible]

اصحاب نار جامے سے باہر تھے بھول کر
کرسی نشیں تھے آیت کرسی کو بھول کر

[illegible]

ظالم کو ناز کثرت لعل و گہر پہ تھا
بار گناہ تاج کی صورت میں سر پہ تھا

۵۲۴

[illegible]

سادات جان دینے پہ تیار ہو گئے
غیرت سے زرد عابدِ بیمار ہو گئے

۵۲۵

[illegible]

عقرب کا گھر کہیں کہیں اژدر کا غار تھا
دالان تھا نہ حجرہ فقط اک حصار تھا

۵۲۶

[illegible]

ہے ہے کہاں سرِ پسرِ مرتضٰی گیا
طشتِ طلا میں تخت کے نیچے دھرا گیا

۵۲۷

[illegible]

مہماں وہ قید خانے میں رنج و بلا کے تھے
جو رہنے والے حجرۂ خیر الوریٰ کے تھے

۵۲۸

[illegible]

رکھوں گا سر حسینؑ کا اپنے خزانے میں
داخل ہوں اہلبیتِ نبی قید خانے میں

۵۲۹

[illegible]

سوزش زیادہ ہوتی تھی ہر دل کے داغ میں
بوئے طعام آتی تھی جب دم دماغ میں

۱۸۸

آئے تھے قیدیوں کے تماشے کو اہلِ شر
ہر بے شگاف در سے لعیں کرتے تھے نظر
ڈرتے تھے رو سیاہوں سے اطفالِ نوحہ گر
آرام وقتِ شام نہ راحت دمِ سحر
کام اپنا قید خانہ کی تکلیف کر گئی
رو رو کے اک یتیمۂ شبیر مر گئی

۱۸۹

مٹی دمشق کی بھی مقدر میں ہائے ہائے
پردیس میں تھا کون جو فرشِ عزا بچھائے
زنداں میں بین کرتے تھے سادات سر جھکائے
مدت تک اہلبیتِ نبی نے ستم اٹھائے
کچھ سوچ کر ارادۂ ترکِ جفا کیا
مظلوموں کو یزیدِ لعیں نے رہا کیا

۱۹۰

واپس ملا جو لوٹ کا اسباب آہ آہ
پہنا لباسِ ماتمِ سلطانِ دیں پناہ
خواہش یہ کی کہ ہم کو ملیں محملیں سیاہ
یہ بھی ہوا اگر نہ چھٹا اُن کو فرقِ شاہ
رخصت سرِ حسینؑ سے ہو کر حرم چلے
سجادؑ ملکِ شام سے پابندِ غم چلے

۱۹۱

مشہور ہے کہ شوقِ زیارت جو تھا کمال
آئے سوئے مزارِ شہیداں وہ خستہ حال
وارد جو کربلا میں ہوئے موردِ ملال
دیکھا سپردِ خاک ہیں مقبولِ ذوالجلال
ایسی ہی بستیوں میں تو بستی ہے بیکسی
قبریں ہیں خام جن پہ برستی ہے بیکسی

۱۹۲

کوہِ الم ہیں وادیٔ غربت کے ٹیکرے
پیاسوں کے غم میں خشک ہیں جو نخل تھے ہرے
جھا جھے تھے فوجِ ستمگار کے پرے
وہ سب مقام دہشت و وحشت سے ہیں بھرے
گرد اڑنے پر گماں ہے کہ فوجِ جفا چلی
رن بول اُٹھا جو قتل کے بن میں ہوا چلی

۱۹۳

سب کی نظر میں پھرنے لگی فوجِ اشقیا
قرناؤں کا وہ شور وہ نقاروں کی صدا
بوچھار تیروں کی وہ کماندار کج ادا
وہ دھوپ کو چھپائے ہوئے ڈھالوں کی گھٹا
گھوڑے وہ دوڑتے ہوئے دشتِ نبرد میں
بیچین اونٹ فوج کے صحرا کی گرد میں

www.emarsiya.com

www.emarsiya.com

۲۹۴

داماں وہ دشت [illegible] خون سے
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ عطر بیز ہر گلِ پامال کا لہو
دھاریں وہ خنجروں کی وہ اطفال کا لہو

۲۹۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حالت وہ قتلگاہ شہِ مشرقین کی
آتی ہے بو نشیب سے خونِ حسینؑ کی

۲۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کپڑے سیاہ ماتمِ شہ کی دلیل تھے
زیرِ عبا چھپے ہوئے دُرّوں کے نیل تھے

۲۹۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اک وقت وہ تھا صرف بکا ہو سکتے تھے
روئے وہیں وہ غم کو جہاں رو نہ سکتے تھے

۲۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

انجام کار قافلہ تیار ہو گیا
چلنے کو حکم عابدِ بیمار ہو گیا

۲۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عابد چلے وطن کی طرف قتلگاہ سے
فرصت میانِ راہ نہ تھی اشک و آہ سے

بند

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

روئے بسانِ ابر عزیزانِ مصطفیٰؐ
یاد آئے تو نہالِ گلستانِ مصطفیٰؐ

بند

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چھوٹا سا مرثیہ تھا شہِ مشرقین کا
سنتے ہی شہر میں ہوا ماتم حسینؑ کا

بند

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پوچھا بشیر سے تو منادی کہاں کا ہے
عنوان کیا یہ ذکر شہِ انس و جاں کا ہے

بند

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بھیجا ہوا انھیں کا خبر دینے آیا ہوں
بیرونِ شہر سے یہ سنانی میں لایا ہوں

بند

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پہنچا قریب خیمۂ بیمارِ کربلا
نکلا غریب تو ادیِ پرخارِ کربلا

بند

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کرسی بچھائی اس نے دلِ افگار کیلئے
اہلِ مدینہ آ گئے دیدار کے لئے

www.emarsiya.com

۱۵۶

کرسی پہ سر جھکائے جو بیٹھا وہ دلفگار
[illegible]
مشغول تعزیت تھے عزیزان و دوستدار
[illegible]
احباب بھی عزیز بھی آ آ کے ملتے تھے
ماتم سے کانپتی تھی زمیں نخل ہلتے تھے

۱۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ چند سب کے دیدۂ ترکی بنی ہوئی
جس دم زیارتِ علمِ ماتمی ہوئی

۱۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کرسی پہ حالِ کشتۂ بیداد پڑھتے تھے
بزمِ عزا میں مرثیہ سجادؑ پڑھتے تھے

۱۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جس راستے میں جھوم کے دامن ہوا گئی
خوشبوئے خونِ ناحقِ عباسؑ آگئی

۱۶۰

[illegible]
[illegible] اہلِ وطن کو یاد
سبطِ رسول ابنِ علی ابنِ فاطمہ [illegible]
[illegible] نامراد
جنگل میں سو رہے وہ مسافر فراق کے
روئیں بتولؑ ظلم سے اہلِ نفاق کے

۱۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پوچھا یہ کیا ہے سب نے کہا غل ہے بین کا
لشکر وطن میں آیا ہے کنبہ حسینؑ کا

www.emarsiya.com

۱۱۲

[illegible]

تشنہ لبوں کے داغ جو زخمی دلوں میں تھے
بیتاب اہلبیتِ نبی محملوں میں تھے

۱۱۳

[illegible]

پرسا دیا جو سب نے حسینِ غریب کا
ہلنے لگا مزار خدا کے حبیب کا

۱۱۴

[illegible]

زینب نے حال کہکے شہِ مشرقین کا
ڈالا لحد پہ جامۂ پرخوں حسینؑ کا

۱۱۵

[illegible]

آیا ہے جو رواقِ رسالت پناہ میں
یہ پیرہن بھی لٹ گیا تھا قتلگاہ میں

۱۱۶

[illegible]

تھا یہ قلق کہ شرم سے گردن جھکائے ہیں
کس شان سے گیا تھا سفر کیونکر آئے ہیں

۱۱۷

[illegible]

بیزار رہتا تھا دلِ مضطر طعام سے
تر نان خشک ہوتی تھی اشکِ امام سے

۵۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دن رات گھر میں عابدِ ناشاد روتے تھے
اصحاب بھی شریکِ غم آکے ہوتے تھے

۵۱۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیونکر بیاں ہو دین کی جو ذلتیں ہوئیں
مکے میں بھی مدینے میں بھی بدعتیں ہوئیں

۵۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

باطل کو پست کر دیا حق کے عروج نے
ارماں نکالے حیدریوں کے خروج نے

۵۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہیبت نے کوفے کے طبقے کو ہلا دیا
ڈانڈا عرب کا ملکِ ظفر سے ملا دیا

۵۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یا مرتضیٰ علیؑ جو کہا اُس دلیر نے
بالائے پشت ہاتھ رکھا حق کے شیر نے

۵۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مائل بدوں کے قتل پہ یہ نیک ہو گئے
دو دل پہاڑ توڑنے کو ایک ہو گئے

www.emarsiya.com

۸۲۴

کوفے میں شورِ جنگ نے دی حشر کی خبر
کی غازیوں نے بیعتِ مختارِ پُر جگر
تابع بن مطیع کے تھے اہلِ ظلم و شر
عبداللہ اس کا نام تھا لیکن تھا عبدِ زر
دارالامارہ میں اُسے بدعت سے کام تھا
ابنِ زیاد نحس کا قائم مقام تھا

۸۲۵

دینداروں کے خروج کی شب کیا تھی ہولناک
وہ کشتِ خوں وہ اُڑتی ہوئی رہگزر کی خاک
پھر رو سیاہ ظلمتِ شب میں ہوئے ہلاک
مختار چاہتا تھا کہ قصہ ہو جلد پاک
لی تیغ تیز بیشۂ جرأت کے شیر نے
کی جمع فوج کوفے کے باہر دلیر نے

۸۲۶

وہ قصدِ حرب و ضرب وہ شانِ غضنفری
ضیغم کا دل بڑھا رہا تھا جوشِ صفدری
تکتا تھا بار بار سوئے چرخِ چنبری
بیرونِ شہر منتظرِ صبح تھا جری
کہتا تھا شوق نیّرِ اعظم طلوع ہو
اے نورِ صبح جانبِ مشرق رجوع ہو

۸۲۷

بس اے ستارو اپنی تجلی دکھا چکے
اُوجھل ہو اب نظر سے بہت سر اٹھا چکے
قسمت میں جتنے داغ تھے عشاق پا چکے
لیلائے شب کے چہرے پہ تم جگمگا چکے
انگارے آرزو کے چمن میں برستے ہیں
نورِ سحر کو آنکھ کے تارے ترستے ہیں

۸۲۸

دریائے اخضری میں کہاں تک شناوری
اب ڈوب جاؤ تم یہ دعا کرتے ہیں جری
بادِ شمال کشتِ تمنا کرے ہری
دریائے خوں بہائے ہماری سپہ گری
ترکِ فلک کہے ہے یہی شان جنگ کی
پھولے زمین پر وہ شفق گہرے رنگ کی

۸۲۹

تارو ہٹو کہ صفیں ہم جماتے ہیں
مانندِ برق سینوں میں دل تلملاتے ہیں
جھونکے ہوائے سرد کے کس وقت آتے ہیں
دیکھیں چراغِ ماہ وہ کب تک بجھاتے ہیں
دامن ہوا کا جلد سیہ سے سفید ہو
اے آفتاب زینتِ صبحِ امید ہو

www.emarsiya.com

۱۳۹

چلی ... نسیم صبح چمن میں ... فشاں لئے
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فردوسیوں کے غنچۂ دل کھلکے پھول ہوں
پامال خارِ گلشنِ آلِ رسولؐ ہوں

۱۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غل تھا کہ مدعا ہے یہی اس شگون کا
کوفے میں ہونیوالا ہے چھڑکاو خون کا

۱۴۱

[illegible] نہیں
[illegible]
[illegible]
[illegible]

طائر اڑیں سحر ہو بڑھے یہ بھیر بھی
پرواز آشیاں سے کریں مرغِ تیر بھی

۱۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گردوں کو بھی کلام نہ تھا اُنکے اوج میں
کیا کیا زمیں چڑھے ہوئے گھوڑے تھی فوج میں

۱۴۳

اس انتظار میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دونوں کے رخ سے پردۂ ظلمت ہٹا دیا
چرخ و زمیں کو نور کا جامہ پہنا دیا

۱۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

باقی رہے نہ برق میں تاب اضطراب کی
قطرہ زنی میں دھجیاں لے لیں سحاب کی

www.emarsiya.com

۸۳۶

نقشہ ہے دل کے صفحہ پہ حسن و جمال کا
تصویر یہ کھینچ لایا مصور خیال کا
دشوار انتظام تھا سرعت کے حال کا
چوتھے قدم تو بڑھ گیا پایہ کمال کا

مضمون نکلے چلے ہوئے انکی شان میں
وہ جان جسکے دھیان سے جان آئی جان میں

۸۳۷

مرکب تھا ابن مالک اشتر کا بے نظیر
مثل دعائے مالک اشتر فلک سیر
حسن شباب پر ہوئے مفتوں جوان و پیر
دامان زیں میں پریوں کی دھیں تھیں گوشہ گیر

آب و گل بہشت سے اسکا خمیر تھا
اک طائر ریاض جناب امیر تھا

۸۳۸

وہ سربلند فوج کے سردار کا فرس
کیا خوش عناں تھا قوم کے غمخوار کا فرس
غالب تھا دور چرخ پہ جرار کا فرس
یہ اختیار رکھتا تھا مختار کا فرس

تھا پست اسکے سامنے دریا چڑھا ہوا
آوازۂ جہاد سے بھی کچھ بڑھا ہوا

۸۳۹

اپنے زمانے میں وہ عدیم المثال تھا
نام خدا عجب فرس خوش جمال تھا
نیرنگی جہاں کا اُسے کب خیال تھا
رنگ بہار حسن کا مٹنا محال تھا

کیوں اُسکے رنگ حسن میں یہ پختگی ہوئی
دلدل کی خاک پاتھی جبیں پر لگی ہوئی

۸۴۰

تا گاہ شور کرتے ہوئے آئے اہل شر
دی شاطروں نے دوڑ کے مختار کو خبر
فوج ابن مطیع ہے تیار جنگ پر
نعرہ کیا دلیر نے مانند شیر نر

فوج گراں مقابلے کو برمحل گئی
کڑکیت بولنے لگے تلوار چل گئی

۸۴۱

باطل کو حق نے زیر کیا رزم گاہ میں
دہشت سمائی فوج کے قلب سیاہ میں
سر دشمنان دیں کے پڑے تھے سپاہ میں
مثل کلوخ و سنگ جہنم کی راہ میں

اسوار خاک پر تھے لہو انکا زین پر
زخمی سمند لوٹ رہے تھے زمین پر

www.emarsiya.com

۴۴۴

جنگل میں دریاں ہے سے انگیٹھیں ہیں ان پانی ہو
شعلوں کی طرح مضطرب احوال بھی جو
[illegible]
نیزوں کی [illegible]

گرمی ہے ان کے دل میں جگر میں دماغ میں
ہے روشنی انہیں کی ظفر کے چراغ میں

۴۴۵

کرتا تھا وار ڈھال پہ برابر صف شکن
نیزے کو ٹیکتا تھا جب اپنا تھا با تمکین
[illegible]
[illegible]

نیزے کو فخر انگلیوں کی پور پور پر
تلوار کو تھا ناز کلائی کے زور پر

۴۴۶

تلوار دل سے تھا جان سے گرفتار بھی
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بےچین مرغِ جاں ہوئے بھڑکی قفس میں آگ
تیغیں لگائے دیتی تھیں تارِ نفس میں آگ

۴۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ٹوٹا طلسمِ کفر جو شمشیر چل گئی
بولی شکست فتح کی تدبیر چل گئی

۴۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سرخود سروں کے اڑ گئے دشتِ نبرد میں
دبتے پڑے تھے خون کے دامانِ گرد میں

۴۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیونکر نہ ہو وہ تیغ نمودار کونے میں
چمکے جو مثلِ طالعِ مختار کونے میں

www.emarsiya.com

۱۵۵۰

[illegible]

اعدا کو زیرِ تیغ کیا غیظ و قہر میں
میدان سے بھگاتے ہوئے لائے شہر میں

۱۵۵۱

[illegible]

چھوڑا مکان اوڑھ کے چادر نکل گیا
عورت کے بھیس میں وہ بداختر نکل گیا

۱۵۵۲

[illegible]

کوفے میں غل تھا شیر دلی فوجوں کو دیکھئے
دریائے انتقام کی موجوں کو دیکھئے

۱۵۵۳

[illegible]

اک خطبہ پڑھ کے شکر کا سجدہ ادا کیا
دارالامارہ کا درِ مسدود وا کیا

۱۵۵۴

[illegible]

چھوڑا نہ پیچھا یا مالکِ اشتر کے شیر نے
دارالامارہ آتے ہی گھیرا دلیر نے

۱۵۵۵

[illegible]

جاؤ کرو تلاش گرفتار ہوں شقی
کیسی پناہ حاضرِ دربار ہوں شقی

www.emarsiya.com

۱۵۵۲

پڑا دل طرف نجف کی ہوا جو زمیں رواں
ابن حجر کی چال سے کیا گیا بسر پر گراں
سبک دلیر جانب درماندگی ہیں گماں
انجام کار اس نے کیا پائی وقت سے اماں
دیندار لائے کوفے میں سر نابکار کا
مختار شکر کرنے لگا کردگار کا

۱۵۵۳

ناگاہ ہوئے واقعات کربلا کے عیاں
آتا تھا کبھی حالت عباس نوجواں
ہنگامہ کبھی رہا علی اکبر کا تھا بیاں
ہوتی تھی کبھی قاسم کی دامادی کی داستاں
باتوں میں نام آگیا بے شیر کا کبھی
اصغر کے ساتھ ذکر سنا تیر کا کبھی

۱۵۵۴

تھی وقت جنگ قوم جفا کار کا ہیں جب
آئیں حاضر ہو کے کارواں عجب
ابتدا سے نکلے ہیں جب کہ عجب
تھا وہ راحت جب تھا سب
روتا تھا اُن سے پوچھ کے جور و جفا کا حال
وہ واردات کوفے کی وہ کربلا کا حال

۱۵۵۵

ساری عذاب بہشت سے اپنے زبیر شمر
خنجر چشمہ خون جاں سب شمر
خنجر نے خون جواں سلطان ابرار
تھا اس ابن شعبہ نجیب سے زبان
ابن صبیح و ابن انس شاہ کے عدو
خولی و زید سرور ذیجاہ کے عدو

۱۵۵۶

سنتا تھا سرگزشت سر بے بدن کی
صحرائے نینوا میں جو حسین کی
مقتل میں ابن بحر د سرائے حسین کی
گرتی ہیں بیچ میں فاطمہ کے نور عین کی
دشت بلا کی گرم ہوا وا مصیبتا
بچوں میں العطش کی صدا وا مصیبتا

۱۵۵۷

جبر اثنای ابن قیس سنبل ازرق
زرہ جابر اولاد سیاہ کار
ہمیشہ جفا شعار
حسین جو دو دو لاکھ
مشہور خلق مرہ جاہل بھی ظلم میں
نامی تھا حرملہ بن کاہل بھی ظلم میں

[illegible]

شاخیں تو سب قلم ہوئیں نخلِ عناد کی
موجود ہے جہاں میں ابھی جڑ فساد کی

[illegible]

آیا وہ دن شکست لعینوں کو دیکے آئے
کوفے میں سر شریر کا موصل سے لیکے آئے

[illegible]

تھا اُس لعین کے ظلم سے ناسور سینہ میں
سر دشمنِ الٰہ کا بھیجا مدینہ میں

[illegible]

حمد الٰہ کی شہِ عالیمقام نے
مختارِ نامور کو دعا دی امام نے

[illegible]

ہے ہے گذر غریبوں کا اُس اژدحام میں
جانا نبی کی آل کا دربارِ عام میں

[illegible]

بیوؤں کو اور یتیموں کو کیا کیا رولایا تھا
یہ سر اُسی کا ہے ہمیں جسنے بلایا تھا

[illegible]

دل خوب جانتا ہے جو کچھ میرا حال تھا
بندِ رسن میں سانس کا لینا محال تھا

[illegible]

وہ تبہ بھلا یا آہ شہِ مشرقین کا
صدحیف زیرِ تخت رکھا سر حسینؑ کا

[illegible]

سوزِ جگر نے اور بھی حالت تباہ کی
اپنے پدر کے سر پہ جو بیٹے نگاہ کی

[illegible]

کیا حسرت آج نکلی ہے مجھ دل کباب کی
پروردگار نے وہ دعا مستجاب کی

[illegible]

اب تک تھا سوگ عترتِ خیرالانام میں
اُتریں سیہ ردائیں جو اوڑھی تھیں شام میں

[illegible]

مطبخ تمام سرد تھے اس خاندان میں
پکتی نہ تھی غذا بھی کسی کے مکان میں

۵۷۲

دل بیکسوں کے دیتے تھے مختار کو دعا
ساماں خوشی کا آلِ نبی کے لیے کیا
دی قاتلانِ سیدِ مظلوم کو سزا
کوفے میں تھا ہر ایک کی ہیبت سے زلزلا
مقتولِ تیغِ قہر جو نخوت شعار تھے
گنتی میں تین لاکھ ترا سی ہزار تھے

۵۷۳

تھی اوج پر حکومتِ شیدائے بوتراب
لیکن ہے ناگزیر زمانے کا انقلاب
کہتے ہیں تاج و تخت کو عاقل خیال و خواب
طبل و علم بھی کچھ نہیں یہ موج وہ حباب
ڈنکے وہ کیسے بجتے تھے جو بے صدا ہوئے
گرد و غبار بن کے سپردِ ہوا ہوئے

۵۷۴

مختار کی ترقی میں تھا ہر نفس
پر عمرِ بے وفا پہ نہ تھا اُس کا دسترس
جاہ و جلال کو ہوئے پورے نہ دو برس
اک سال چھ مہینے حکومت کی اُس نے بس
دل با وفا کا محو چراغِ نجات تھا
بادِ فنا کا رخ سوئے شمعِ حیات تھا

۵۷۵

طلحہ تھا اپنے وقت کا مصعب بن زبیر
رکھتا تھا خاندانِ امیر عرب سے بیر
رخ اُس کا شر کی سمت رہا پائے سوئے غیر
کی ذکر و فکر ظلم میں بصرے کی اُس نے سیر
باتیں وہ کیں عدوئے شہ قلعہ گیر نے
لی مجمع کثیر سے بیعت شریر نے

۵۷۶

کوفہ پہ چاہتا تھا چڑھائی جفا شعار
واقف ہوا ارادے سے مختارِ نامدار
جانباز فوج لے کے چلا بہرِ کارزار
دانا عدو کے وار سے رہتے ہیں ہوشیار
رستے میں تھا حریف کہ صفدر پہنچ گیا
اُس فوج کے قریب یہ لشکر پہنچ گیا

۵۷۷

اُترے تھے ایک نہر کے نزدیک بدگماں
گھوڑوں پہ زین رکھنے لگے بھر کے جواں
مصعب کے مکر و کید سے آگاہ تھا جہاں
مختار کو پیام دیا بہرِ امتحاں
آگاہ دل مرا ترے عز و شرف سے ہے
پر کوفے کا امیر تو میری طرف سے ہے

www.emarsiya.com

دیکھا ادھر اسے کہا کہ یہ تیر ہے غضول
دعویٰ کی غلط ہے جو زمیں پر آسماں کی قبول
تلوار بن گئی ہیں جو کھنچ گئی ہیں [illegible]
[illegible] ضرب ادھر ضرب [illegible]
حملہ ہوا غضب کا فرس ہانپنے لگے
سب قاطر و الاغ و شتر کانپنے لگے

[illegible] کہا کہ یہ بیت [illegible]
مقصود اپنے نفس میں [illegible]
[illegible]
[illegible] افسوس [illegible] مسلماں کا [illegible]
مرتا ہوں اپنی بات پہ اب جی کے کیا کروں
ہے قصد سرکشانِ عرب سے وغا کروں

ہیبت سے کارزار میں کیا کیا واردات ہے
دیکھو تو [illegible] سے خوں [illegible]
سب صفدروں کے [illegible] نجات ہے
[illegible]
کرتا ہے رنگ فتح کو ظاہر لہو وہی
جوہر کے پھولوں میں ابھی آتی ہے بو وہی

[illegible]
[illegible]
[illegible] میدان [illegible] نشان
[illegible]
در کھولکر وہ پیرو حیدر نکل پڑا
کاندھے پہ تیغ رکھتے ہی ابرو پہ بل پڑا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پہنچا بلا کی طرح سے لشکر حریف کا
گھر ظالموں نے گھیر لیا ہر شریف کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قابو میں تیرے ہاتھ بھی ہیں اور قدم بھی ہیں
بولے حواس پھر مدد جمع ہم بھی ہیں

گو جو دن میں حشر زن کا سامان تھا بپا
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رنگ اڑ گیا فلک کا غبارِ زمیں کے ساتھ
تیوری جو صف شکن کی چڑھی آستیں کے ساتھ

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آئے ندائے غیب کہ خالق کی شان ہے
تیرا قلم بھی ایک حسینی نشان ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس معرکہ میں داخلِ زنداں جو رہ تھا
مرتا جو کربلا میں تو کچھ لطف اور تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کرتا ہے سر نثار عجب نیک کام پر
راہِ خدا میں شارۂ شہیداں کے نام پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کب اس سے منحرف دمِ رفتار تھی حسام
ترچھی نظر کی ایک جلو دار تھی حسام

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مٹی میں مل گئے جو دماغ آسماں پہ تھے
اترے وہ منہ کے ساتھ مزے جو زباں پہ تھے

۹۰

کافر کا سر کہیں تھا کہیں تھی وہ ران کہیں
[illegible] سے ظالموں کے [illegible] کہیں
[illegible]
[illegible]

پیاس ایک ایک کفر کے ناصر کی بجھ گئی
پانی سے اُسکے آگ عناصر کی بجھ گئی

۹۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پانی ہے رشکِ موجۂ دریا صفائی میں
جوہر ہیں یا لہکتا ہے سبزہ ترائی میں

۹۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مغفر تھا جس ہوا میں وہ اُسنے نکال دی
تصویرِ خوف ڈھال کی سانچے میں ڈھال دی

۹۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گرز و سناں پہ قبضۂ اندوہ و یاس تھا
تیر و کماں سے دستِ گریباں ہراس تھا

۹۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دوزخ نہاں ہے تیغ شرر دم کی چوٹ میں
آتش فشاں پہاڑ ہیں تیغے کی اوٹ میں

۹۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ اپنا کام کر گئی واں رن پڑا کئے
چند استخوانوں پر سگِ دُنیا لڑا کئے

www.emarsiya.com

۱۰۵۲

تھا قلب فوج میں [illegible] ناگہاں

ابراہیم بن مالک اشتر گرا یہاں

دیکھا جو یہ [illegible] نشاں

بھاگا [illegible] ران کی [illegible]

جانیں بچائیں ڈر کے عدو کی سپاہ سے
سب دہنے بائیں بھاگ گئے رزمگاہ سے

۱۰۵۵

تھا [illegible] عدو [illegible] تھا مال

[illegible] سر [illegible] کا [illegible]

[illegible] جان [illegible]

[illegible] لا کے [illegible] کی [illegible]

سوئے لحد نہ لاش وفادار لے گئے
مصعب کے سامنے سرِ مختار لے گئے

۱۰۵۳

[illegible] صفوں کو [illegible] جب [illegible]

[illegible] کی [illegible]

[illegible] جنگ [illegible]

[illegible] فوج [illegible]

نرغہ جو ظالموں نے دلِ افگار پر کیا
تکیہ جری نے قصر کی دیوار پر کیا

۱۰۵۶

[illegible] تخت [illegible] ذکرِ دربار

[illegible] آ کے [illegible]

[illegible] اسیر

[illegible] امیر

شاہی مکاں میں جو قدم تخت پر رکھا
لشکر نے لا کے طشت میں مصعب کا سر رکھا

۱۰۵۴

[illegible] مرتضیٰ کا [illegible]

[illegible] عدو

[illegible] اندھی [illegible]

[illegible] قوم

خالق سے کہتا تھا وہ طرفدارِ مرتضیٰ
جنت میں دے جگہ پسِ دیوارِ مرتضیٰ

۱۰۵۷

[illegible] ستمگر [illegible] سر [illegible]

[illegible] ایک [illegible]

[illegible] کی [illegible]

[illegible] اس [illegible]

لائے سرِ حسینؑ کو بانیٔ فساد کے
طشتِ طلا میں سامنے ابنِ زیاد کے

www.emarsiya.com

۱۰۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مختار کا بھی فرق بریدہ غلام نے
دیکھا اسی مقام پہ مصعب کے سامنے

۱۰۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بولا گمانِ بد سے خدا دے اماں تجھے
آئے نظر نہ اب سرِ نخجس یہاں تجھے

۱۰۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ اس کا فعل دین کے حق میں فضول تھا
عبدالملک بھی دشمنِ آلِ رسول تھا

۱۰۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نامحرم آئے گھر میں امام انام کے
اطفال ڈر گئے شہِ عالیمقام کے

۱۰۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیاسی سکینہ اپنے چچا کو جو روتی تھی
فریاد کر رہی تھی منہ اشکوں سے دھوتی تھی

۱۰۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے ہے میں کس زباں سے لعیں کی جفا کہوں
چہرے پہ ہاتھ مار کے سر پیٹوں کیا کہوں

www.emarsiya.com

۱۰۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بس انتظام پردے کا تھا بینواؤں میں
پیوند بھی تھے اہلِ حرم کی رداؤں میں

۱۰۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زین العبا کا فرش جفا کار لے گئے
آزار دے کے تکیۂ بیمار لے گئے

۱۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جسکا ہوا ہے ذکر وہی تو مکان تھا
پابند غم نبی کا جہاں خاندان تھا

۱۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

راحت کہاں تھی خامسِ آلِ عبا کے بعد
پھر گھر بسا نہ واقعۂ کربلا کے بعد

۱۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بدخواہ ایسا تھا علوی خاندان کا
دشمن ہوا حسینؑ کے بیماری کی جان کا

۱۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جنت میں جا چکی ہے سنانی حسینؑ کی
باقی نہ رہنے پائے نشانی حسینؑ کی

۱۵۲

[illegible]

اس طرح کے مریض کہیں زندہ رہتے ہیں
کب جنگلوں میں چلنے کی تکلیف سہتے ہیں

۱۵۳

[illegible]

تلوے فگار تھے خلفِ بوتراب کے
اُٹھتا تھا درد دل میں رسالت مآب کے

۱۵۴

[illegible]

تھا حال غیر آلِ رسالت مآب کا
گھر میں سوائے اشک نہ قطرہ تھا آب کا

۱۵۵

[illegible]

کس وقت دل پہ صدمہ نہ تھا کب قلق نہ تھا
اسبابِ مرگ جمع تھے پر حکمِ حق نہ تھا

۱۵۶

[illegible]

جانِ حزیں تھی حفظِ خدا کے حصار میں
کیا کم تھی تازیانوں کی ایذا بخار میں

۱۵۷

[illegible]

جلاد قتل کر نہ سکے اُس امام کو
مدت کے بعد مل گیا موقع ہشام کو

www.emarsiya.com

۱۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیوں عابدِ غریب کا دشمن ہشام تھا
گوشہ نشیں کو حق کی عبادت سے کام تھا

۱۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اپنے پدر کے پاس جو میں ایک دن گیا
کانپا جگر قرارِ دلِ مطمئن گیا

۱۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
طاری ہے ضعف زرد ہے [illegible] زعفران

وہ خوفِ حق سے گریہ وزاری حضور کی
بے رونق آنکھیں ہو گئیں خالق کے نور کی

۱۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لایا جو میں تو سیدِ سجاد نے پڑھا
تھوڑا سا وصفِ شیرِ خدا شاہ نے پڑھا

۱۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

صدمہ دلِ امامِ حجازی کو دے دیا
بیدیں نے زہر ایسے نمازی کو دیدیا

۱۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قوت بھی تھی نہ عابدِ شب زندہ دار میں
پر محو تھے عبادتِ پروردگار میں

www.emarsiya.com

٩٢٦

نور خدا سے کھنچ گئے عابدِ حزیں
پانی وضو کے واسطے لا میرے مہ جبیں
حاضر کیا پسر نے تو بولے امامِ دیں
بیٹا اس آب میں ہے مرے کام کا نہیں
بے دیکھے کہہ دیا یہ کرامت کی بات تھی
حالت وہی تھی گو کہ وہ مرنے کی رات تھی

٩٢٧

باقرؑ نے ظرفِ آب وہاں سے کیا جدا
لائے اُدھر جہاں تھا اُجالا چراغ کا
دیکھا کہ موش مردہ ہے اُس میں پڑا ہوا
پانی جب اور لائے تو شہ نے وضو کیا
قبلے کی سمت آنکھوں سے آنسو رواں ہوئے
ذکرِ خدا میں عازمِ باغِ جناں ہوئے

٩٢٨

آیا پسینہ موت کا تھرّایا جسمِ زار
جا کر ملا پدر سے وہ بیکس کا یادگار
دل کو تھا ہجرِ اکبر و اصغر کا ناگوار
وہ بھی ریاضِ خلد میں کرتے تھے انتظار
راہی ہوا حجاز سے رنجِ فراق میں
جو اپنے قافلے سے چھٹا تھا عراق میں

٩٢٩

گھر سے یہ تھے بلند ہر اک دل ملول کے
کیا کیا پڑے ہیں داغ جگر میں بتول کے
ہو گی خوشی مکانوں میں قومِ جہول کے
تابوت پھر نکلتا ہے گھر سے رسول کے
حجرے کو سوگواروں نے ویران کر دیا
ماتم کدہ حسینؑ کا شبستان کر دیا

٩٣٠

میت کے غسل کا ہوا جو وقت انتظام
روئے سروں کو پیٹ کے ماتم نشیں تمام
ہاں اہلِ بزم سینہ زنی کا ہے یہ مقام
کیا تھا بعدِ مرگ تنِ لاغرِ امامؑ
وہ دلخراش طوقِ گلوگیر کا نشاں
گھٹّے وہ بیڑیوں کے وہ زنجیر کا نشاں

٩٣١

باقرؑ نے بعدِ غسل پدر کو دیا کفن
تابوت میں رکھا جسدِ سرورِ زمن
سادات نے وداع کیا ہو کے نعرہ زن
زین العباؑ چلے سوئے دربارِ ذوالمنن
گھر سے جنازہ آپ کا نکلا تو کیا ہوا
مومن برہنہ سر ہوئے محشر بپا ہوا

www.emarsiya.com

۱۳۲

تھا شور غم کہ حضرت پاکیزہ کا دل الٹ گئے
آئے قریب تربت شبیر حسن عجب
تابوت شاہ دوش پہ رکھا اور صحن میں
تابوت سے لپٹ گئے پیغمبر کے دل

مدفوں کیا حسن کے برابر جناب کو
پرسا دیا علیؑ کو رسالت مآب کو

۱۳۳

حضرت حسن کی قبر پہ تھے نالاں شہ غریب
بیٹھیں وہاں زینبؑ بہ امام پاس نجیب
تھا آسماں پہ نور بہار و روئی تھی زینب
بیٹھا تھا گرد آل کے اک فرد کی نصیب

بیکس کے پاس آیا ہے مظلوم دوسرا
پہلوئے مجتبیٰ میں ہے مسموم دوسرا

۱۳۴

حضرت پہ جب بنی کہ اندر سے انقلاب
تابوت لے کے بیٹھ گئے مصطفیٰ جو
حسن کے جو سحر تک پہ جناب
... سے ... دل کباب

یہ خدمت پدر میں نہ وہ مجتبیٰ کے پاس
یہ اپنے عم کے پاس وہ اپنے چچا کے پاس

۱۳۵

تھا زار زار روتے تھے جب ... ہوا سے
حضرت جو مرتضیٰ کا اٹھایا ... لحد
... بیٹھ کر ... وہاں ... علیؑ
... کھو کے ...

روئے مصیبت پدر نیکنام پر
آ کر مکاں میں بیٹھ کے اُنکے مقام پر

جزو ہفتم
در حالِ حضرت امام محمد باقر
علیہ السلام
مطلع

۱

آیا امام دو جہاں ... کے بعد
حاکم بنا ... کے بعد
... کے بعد
... کے بعد

فرمانروائے کشورِ دینِ خدا ہوئے
مسند نشینِ انجمنِ اولیا ہوئے

www.emarsiya.com